

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد پنجاب

515-500

20-1-22

بصاف

- 1- محمد عاشق ہیڈ ماسٹر بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 2- PT ماسٹر محمد جاوید بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 3- ماسٹر اقبال خان بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 4- ماسٹر مظہر بوائز ہائی سکول چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 5- عثمان ولد لیاقت قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 6- ولیدین ولد اورلیس قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 7- شہروز ولد ذوالفقار قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 8- عبدالرحمن ولد ذوالفقار قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 9- نجی الدین ولد اورلیس قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ
- 10- نیردار اختر ولد اقبال قوم آرائیں سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

سکینہ منظور زوجہ منظور حسین قوم کیانہ

سکنتہ چک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ

ضلع جھنگ (0300-8794478)

DSF/Shorokot (BY NAME)

Pl. look in to the matter and report

(Regional Police Officer
FAISALABAD)

20-1-22

درخواست برائے تحت ضابطہ قانونی کارروائی برخلاف ملزمان و دیئے جانے انصاف (سائلہ)

جناب عالی!

گزارش ہے کہ سائلہ مندرجہ ذیل اڈریس کی مستقل رہائشی ہے اور یہ کہ سائلہ کا خاوند چپاکستان نیوی سے ریٹائرڈ ہے۔ پیرام محمد نجیب اللہ بعمری تقریباً 13/14 سال کلاس ہفتم کا طالب علم تھا وقوعہ کے روز پیرام اپنی بانی سائیکل پر پڑھنے گیا ہوا تھا کہ ملزمان 1 تا 4 نے سہولت کاری اور ملزمان 8 اور 9 جو کہ پیرام محمد نجیب اللہ کے کلاس فیلو تھے۔ ملزم نمبر 10 کے کہنے پر ملزم نمبران 1 تا 4 باہمی طور صلح مشورہ ہو کر اپنی مشاء اور مرضی سے پیرام کو سکول سے باہر بھیجا اور ملزمان نمبران 5، 6 اور 7 اپنے ہمراہ لے گئے اور کوئی نشہ آور چیز کھلا کر بد فعلی کی اور پیرام سے بد فعلی کرنے کے بعد ملزمان 5، 6 اور 7 چلے گئے اور پیرام جو نیم بے ہوشی کی حالت میں ملزمان 8، 9 کے ہمراہ واپس سکول بھیج دیا تو اس وقت سکول میں ملزم نمبر 10 اور ملزمان نمبران 1 تا 4 نے چھٹی ہوئے تک زبردستی اپنی حراست میں رکھا اور جب پیرام حسب معمول چھٹی کے بعد گھر واپس نہ آیا تو سخت تشویش لاحق ہوئی پتہ چوکی کرنے کیلئے سائلہ ہمراہ خاوند، پیرام محسن، دیور لال خان اور داماد صفدر علی ولد ذوالفقار علی سکول پہنچے اور سکول کے گیٹ کے باہر کریانہ دوکان کے سامنے پیرام معہ عبدالرحمن ذوالفقار، شہروز ولد ذوالفقار، ذوالفقار ولد اقبال اور دو کس نامعلوم بیٹھے تھے اور پیرام کو پیسی کی بوتل میں کوئی زہریلی چیز پلا رہے تھے اور ہمیں دیکھتے ہی بھاگ گئے اور جب سائلہ ہمراہ خاوند وہاں پہنچی تو بیٹے کی دیکھتے ہی دیکھتے حالت غیر ہو گئی اور جس پر سائلہ اپنے پیرام سے پوچھا تو پیرام نے بتایا

یا کہ میرے پیٹ میں سخت درد اور آگ لگی ہوئی ہے اور اللہ کی آزمائش میں کچھ کر لو اور پیرام نے درد کی حالت میں بتایا کہ مجھے نشہ آور چیز کھلا کر میرے ساتھ بد فعلی کی گئی ہے اور بوتل میں بھی کوئی زہریلی چیز پلائی گئی ہے اور اتنی دیر میں صرف عبدالرحمن کا نام بتایا اور بے ہوش ہو گیا اس کے بعد سانلہ ہمراہ خاوند و دیگران اپنے پیرام کو DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ جان بچانے کیلئے لے گئے اور ساتھ ہی 15 پرکال کی اور ہسپتال پہنچتے ہی مورخہ 27-08-2018 کو بوقت تقریباً 4:30 بجے شام پیران جان بحق ہو گیا۔ وقوعہ کی بابت سانلہ کے خاوند کی مدعیت میں مقدمہ نمبر 247/18 مورخہ 27-08-2018 جرم 302/337J تا 109/34 تپ تھانہ وریام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ درج رجسٹرڈ ہوا جس قدر حالات و واقعات کا سانلہ و سانلہ کے خاوند کو اس وقت علم تھا وہ FIR میں درج کروائے گئے۔ مقدمہ مترکرہ میں سیاسی شخصیات نے اپنا کردار مخالفین سانلہ کے ساتھ مل کر ادا کرتے ہوئے اور نمبردار اہل دیہہ کے اثر رسوخ بر لاتے ہوئے اور ملزمان نمبران 1 تا 4 نے پوسٹ مارٹم رپورٹ نمبر 15/18 مورخہ 27-08-2018 THQ ہسپتال شورکوٹ کے ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر اور بھاری رشوت دے کر رپورٹ NIL کروائی۔ اور اس کے بعد محمد نجیب اللہ مقتول کے اعضاء PFSA پنجاب فرائزنگ ایجنسی لاہور بھیجوائے گئے اسی روز اسی عمر کا ایک اور لڑکا محمد عابد جو فائر لگنے سے قتل ہوا تھا اس کے اعضاء محمد نجیب اللہ کے اعضاء کی جگہ بھیج کر رپورٹ NIL کروائی جس کی FIR نمبری 248/18 تھی ان دونوں FIR کا تفتیشی ایک ہی تھا لہذا ان دونوں مقتول کے اعضاء کو تفتیشی نے مورخہ 31-08-2018 تک اپنے ہی پاس رکھا اور مورخہ 31-08-2018 کو دونوں مقتول کے اعضاء لیباٹری لاہور میں ایک دن ہفتی جمع کروائے گئے۔ سانلہ نے تفتیشی آفیسر سے مطالبہ کیا کہ میرے پیرام کے قاتلوں کو ابھی تک گرفتار کیوں نہیں کیا جس پر تفتیشی نے کہا جب تک رپورٹ نہیں آجاتی میں گرفتار نہیں کر سکتا۔ چار ماہ اسی طرح طفل تسلیاں دے کر ٹرختا چلا آیا اور اس کے بعد بغیر تفتیش کیے اس تفتیشی نے مقدمہ خارج کر دیا بوجہ بھاری رشوت لے کر اور ملزمان سے ساز باز ہو کر اور سیاسی دباؤ میں آ کر چونکہ تحصیل شورکوٹ میں کوئی ملازم اپنی مرضی سے کام نہیں کر سکتا چاہے ماسٹر ہوں چاہے پولیس ہو چاہے ڈاکٹر ہوں کوئی بھی سیاستدانوں کی مرضی کے بغیر کام نہیں کر سکتا چونکہ میرا خاوند فوج سے ریٹائرڈ ہے اس لیے اس کے ساتھ یہ امتیاز روا رکھا گیا۔ مقدمہ چونکہ بغیر تفتیش کے صرف قلمی اور کاغذاتی کارروائی سے خارج ہو چکا ہے۔ اور سانلہ معہ خاوند، رشتہ دار، اہل دیہہ کو کافی حد تک معلومات حاصل ہوئیں ہیں جو کہ درخواست ہذا میں تحریر کر چکی ہوں مزید برآں اس کے قتل کے وقوعہ سے تین یوم قبل ملزم نمبر 10 کے بھتیگان ملزمان نمبر 7، 8 نے پیرام کو بد فعلی کی نیت سے قابو کیا تھا اور پیرام کی مزاحمت پر تشدد کا نشانہ بنایا جس کی بابت پیرام نے کئی بار اس کا ذکر کیا تھا جس کی شکایت ملزم نمبر 10 کو لگائی گئی تھی اور اس شکایت کا رزلٹ یہ نکلا کہ مورخہ 27-08-2018 کو پیرام کے ساتھ باہمی مشاورت سے بد فعلی کر دانی جائز تھی ایک مہینہ بعد کے تحت قتل کر دیا گیا۔ لہذا مکمل اپنے اور اپنے آپ کو بچانے کی خاطر ملزم نمبر 10 کی مدد کر رہے ہیں اور پوری پوری سہولت کا رکن فراہم کر رہے ہیں اور مالی مدد فراہم کر رہے ہیں جو کہ رشوت کی نیت سے کر رہے ہیں لہذا کر دانی اور رشوت بڑا کر اس قتل کو چھپانے سے ہیں سانلہ اپنے معصوم پیرام نجیب اللہ کے قاتلوں اور سہولت کاروں کو اور بد فعلی کر رہے ہیں اور ان کے کیف کر داری تک پہنچانے

کیلئے در بدر دھکے کھاتی پھر رہی ہے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے کوئی انصاف کی توقع نہ ہے۔ سائلہ کئی بار DPO صاحب جھنگ کو درخواستیں گزار چکی ہے اور DSP شورکوٹ کو بھی درخواستیں گزار چکی ہوں اور ایڈیشنل سیشن جج صاحب شورکوٹ سے رٹ دائر کر چکی ہوں جنہوں نے ایس پی انوسٹی گیشن سے رپوٹ طلب کی اور ایس پی انوسٹی گیشن نے میرے حق میں رپوٹ بھی پیش کی اور سیشن جج صاحب نے فیصلہ صادر فرمایا کہ اس کیس کی گہرائی تک تفتیش کی جائے۔ مورخہ 14-01-2022 کو تھک ہار کر سائلہ DPO صاحب جھنگ کے دوبارہ پیش ہوئی اور کہا کہ میرے پسر ام کے قاتلوں اور سہولت کاروں اور زیادتی کرنے والوں کیلئے کوئی قانون نہیں ہے جس پر DPO صاحب جھنگ نے صاف اور واضح سائلہ کو جواب دیا کہ میرے پاس آپ کے پسر ام کے قاتلوں کو پکڑنے کیلئے کوئی قانون نہ ہے اور DSP شورکوٹ نے بھی اسی طرح جواب دیا سائلہ کو اب کسی ادارے سے انصاف کی توقع نہ رہی ہے اور آخری سائلہ کو انصاف کی توقع آپ جناب کی عدالت سے ہے کہ سائلہ کو اس کے پسر ام کے قاتلوں کو کیف گردارتک پہچایا جانا قرین ترین انصاف ہے سائلہ اپنی تمام جمع پونجی اس کیس پر لگا چکی ہے کیونکہ سائلہ کا خاوند ریٹائر فوجی ہے ان کی اسی پینشن پر گھر چلتا ہے سائلہ کے پاس آپ کی عدالت میں پہنچے کیلئے بھی پیسے نہ ہیں

مندرجات عنوان بالا درخواست ہذا مبنی بر حقائق ہے لہذا استدعا کی جاتی ہے کہ
سائلہ کے پسر ام کے قاتلوں کو جلد گرفتار کیا جائے اور سائلہ انصاف فراہم کیا جائے اور سائلہ
کیلئے آسانی فراہم کی جائے سائلہ آپ جناب کو یہ درخواست اللہ واسطے گزاری رہی ہے

مورخہ 15-01-2022 عین نوازش ہوگی

سیکندہ منظور زہبہ منظور حسین قوم کیا نہ سکھ چاک نمبر 478 ج ب تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

شناختی کارڈ نمبر 2-1289718-33203 موبائل نمبر (0300-8794478)

موبائل نمبر: 0332-1795304